



## سوال

السلام وعلیکم کہنے کے آداب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ برادر درج ذیل افراد کو سلام کرنا کیسا ہے۔ ۱۔ بریلوی، دیوبندی، شیعہ اور دیگر گمراہ فرقے (عوام)  
۲۔ بریلوی، دیوبندی، شیعہ اور دیگر گمراہ فرقے (علماء) ۳۔ دارھی منڈھانے والے افراد (ان سب میں سے کوئی بھی) ۴۔ دارھی منڈھانے والے اہلحدیث حضرات

## جواب

الحجاب، بعون الوہاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا یہ سوال انتہائی تشدد و ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے۔ اسلام ہمیں حسن اخلاق اور میانہ روی کی تعلیم دیتا ہے، اور تعصب و تشدد سے منع کرتا ہے۔ مذکورہ مسالک، اختلافی مسائل کے باوجود مسلمانوں میں شمار ہوتے ہیں۔ اور دارھی منڈھانا ایک گناہ ضرور ہے اس سے آدمی کافر نہیں ہوتا۔ اگر آپ ان کو سلام کہنا ترک کر دیں گے تو اصلاح کیسے کریں گے۔ نبی کریم ﷺ تو ایسی مجالس کو بھی سلام کہہ لیا کرتے تھے جن میں مسلمان، یہودی، عیسائی اور مشرک تمام شریک ہوتے تھے۔ صحیح بخاری میں باب ہے: ”باب التسلیم فی مجلس فیہ اخطا من المسلمین والمشرکین“ ایسی مجلس پر سلام کہنا جس میں مسلمان اور مشرک ممکن ہوں اس کے بعد امام بخاری نے روایت بیان کی ہے جس کا نمبر 5899 ہے۔ مذکورہ دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ مذکورہ تمام افراد کو سلام کہا جاسکتا ہے۔ بلکہ ضرور کہنا چاہیے۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث